نوٹس

6

ہندوستانی زبانیں اور ادب–I

ساگر اور سمیر چھٹیاں منانے کے لیے انڈومان نکوبار جزائر گئے۔ وہاں انھوں نے سمندر میں کھیل کر اور بہت سے چھوٹے چھوٹے جزائر کو دیکھ کر بہت اچھا وقت گزارا، لیکن انھیں کئی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ اس مقامی زبان کو نہیں سمجھ پائے جو مقامی لوگ بول رہے تھے۔ اس کے نتیجہ میں وہ ان کئی باتوں کو جاننے سے محروم رہ گئے جو مقامی لوگ ان کو بتاتے۔ اس سے آپ زبان کی اہمیت کو سمجھ سکتے ہیں۔ زبان وہ ذریعہ ہے جس کے توسط سے ہم اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں جبکہ ادب وہ آئینہ ہے جو ان تصورات اور فلسفوں کی عکاسی کرتا ہے، جو ہمارے سماج کا تعین کرتے ہیں۔ چنانچہ کسی مخصوص ثقافت اور اس کی روایات کو جاننے کے لیے اس کی زبان کے ارتقاء اور ادب کی مختلف شکلوں مثلاً شاعری، ڈرامہ اور مذہبی اور غیر مذہبی تصانیف کو جاننا انتہائی ضروری ہے۔ اس سبق میں مربوط ثقافتی ورثہ کی تخلیق میں، جو ہمارے ملک کی خصوصیت ہے، مختلف زبانوں کے ذریعہ ادا کردہ رول کے بارے میں وضاحت کی جائے گی۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- ہندوستان کے ثروت مند ادبی ورثہ کو پرکھ سکیں گے؛
- ہندوستان میں مختلف زبانوں اور ادب سے واقفیت حاصل کر سکیں گے؛
- ہندوستان میں مختلف طرح کی زبانوں اور ادب کو درج فہرست کر سکیں گے؛
- ہندوستان میں زبانوں اور ادب کے درمیان تنوع اور اس رنگا رنگی میں مضمر اتحاد کو سمجھ سکیں گے؛ اور
- عالمی ادب میں ہندوستان کے حصہ کی شناخت کر سکیں گے۔

نوٹس

6.1 ہندوستانی زبانیں: سنسکرت کا رول

انسان نے جب سے تحریر کے بارے میں جانا ہے اس نے تحریر کے ذریعہ عصری ثقافت، طرز زندگی، سماج اور سیاست کی عکاسی کی ہے۔ اس عمل کے دوران ہر ثقافت نے اپنی خود کی زبان کا ارتقاء کیا اور ایک وسیع ادبی بنیاد کی تخلیق کی۔ کسی بھی تہذیب کی یہ ادبی بنیاد ہم کو اس کی ہر زبان اور ثقافت کے ارتقاء کے بارے میں بتاتی ہے جو صدیوں پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔

سنسکرت کئی ہندوستانی زبانوں کی ماں ہے۔ وید، اپنشد، پران اور دھرم سوتر سبھی سنسکرت زبان میں لکھے گئے۔ اس کے علاوہ اس زبان میں مختلف النوع غیر مذہبی اور علاقائی ادب بھی موجود ہے۔ ماضی میں تخلیق کردہ زبانوں اور ادب کے بارے میں پڑھ کر ہم اپنی تمدن کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں اور اپنی ثقافت کے تنوع اور ثروت مندی سے محظوظ ہو سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ زبان کی وجہ سے ممکن ہو سکا جو اس مدت کے دوران فروغ پذیر رہی۔

سنسکرت ہمارے ملک کی سب سے قدیم زبان ہے۔ یہ ان بائیس زبانوں میں سے ایک ہے جسے ہندوستانی آئین میں درج کیا گیا ہے۔ سنسکرت ادب بہت وسیع ہے۔ اس کا آغاز نوع انسان کے قدیم ترین ادبی ورثہ ''رگ وید'' اور ''زینڈ اویستا'' (زرتشتوں کی کتاب) سے ہوتا ہے۔ یہ سنسکرت زبان ہی تھی جس نے اٹھارویں صدی کے دوران لسانیاتی مطالعہ کو سائنٹیفک شکل دی۔ عظیم ماہر صرف ونحو پاینی نے سنسکرت اور اس کے الفاظ کی ترتیب کا تجزیہ اپنی لاثانی توصیفی صرف ونحو کی کتاب ''اشٹھ دھیٔی'' میں کیا ہے۔ بودھ سنسکرت ادب میں مہایان اسکول اور ہنایان اسکول کا ثروت مند ادبی ورثہ بھی شامل ہے۔ ہنایان اسکول کی سب سے اہم تخلیق مہاوستو ہے، جو کہانیوں کا ایک سب سے بڑا ذخیرہ ہے۔ جبکہ ''للتا دستار'' انتہائی مقدس مہایان کتاب ہے، جس کے ذریعہ سکھو س اشوگوش کی بدھ کا ریتا کے لیے ادبی مواد فراہم ہوا تھا۔

سنسکرت شاید وہ واحد زبان ہے جس نے علاقوں اور سرحدوں کی رکاوٹوں کو پار کیا۔ جنوب سے شمال تک اور مشرق سے مغرب تک ہندوستان کا کوئی حصہ ایسا نہیں ہے، جس نے سنسکرت میں اپنا اشتراک نہ کیا ہو یا اس زبان سے متاثر نہ ہوا ہو۔ کلہن کی کتاب ''راج ترنگنی'' میں کشمیر کے راجاؤں کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے جبکہ ''جوناراجا'' میں پرتھوی راج کی شان کے بارے میں قصیدے پڑھے گئے ہیں۔ کالی داس کی تخلیقات سے سنسکرت کتابوں کے ذخیرے میں اضافہ ہوا۔

ہندوستانی ادب کے سنہرے دور کی دوسری عظیم تخلیقات کالی داس کی ''ابھی جنم شکنتلم'' اور ''میگھ دوت'' اور شودراک کی ''مرچھکا تیکا'' بھاسا کی سوپن داسودتم اور سری ہرش کی ''رتنا ولی'' ہیں۔ کچھ دوسری مشہور تخلیقات چانکیہ کی ''ارتھ شاستر'' اور وتسیان کی ''کام سوتر'' ہیں۔

نوٹس

متن پر مبنی سوالات 6.1

1۔ ہندوستان کی سب سے اہم قدیم زبان کا نام بتائیے۔

2۔ نوع انسان کا سب سے قدیم ادبی ورثہ کون سا ہے؟

6.2 وید

ویدوں کو ہندوستان کے قدیم ترین ادب کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ویدوں کو سنسکرت زبان میں لکھا گیا تھا اور یہ زبانی طور پر ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتے رہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ویدوں کو آج تک محفوظ رکھنا ایک انتہائی نمایاں کامیابی ہے۔ ایک ایسے دور میں جبکہ تحریر کا فن موجود نہیں تھا اور تحریری مواد وں کا فقدان تھا ویدوں جیسے ادبی سرمائے کو کامیابی کے ساتھ محفوظ رکھنا دنیا کی تاریخ میں ایک مثالی کام ہے۔ لفظ وید کے حقیقی معنی ہیں ''معلومات''۔ ہندو ثقافت میں ویدوں کو لافانی اور مقدس انکشافات مانا جاتا ہے۔ ان میں پوری دنیا کو ایک انسانی برادری واسودیوکٹمبکم کہا گیا ہے۔

ویدوں کی تعداد چار ہے اور ان کے نام ہیں۔ رِگ وید، یجروید، ساما وید اور اتھروید، ہر وید برہمن، اپنشد اور آریانکا پر مشتمل ہیں۔

رِگ وید، ساما وید اور یجروید کو مجموعی طور پر تراجی (Traji) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ بعد کے برسوں میں اتھروید کو اس گروپ میں ضم کر دیا گیا۔

رگ وید

رگ وید، ویدوں میں سب سے پرانا ہے۔ یہ ویدک سنسکرت میں 1028 بھجنوں کا مجموعہ ہے۔ ان میں سے کئی قدرت کے بارے میں خوبصورت بیان ہیں۔ ان میں زیادہ تر دنیاوی خوشحالی کے لیے دعا کی گئی ہے۔ یہ مانا جاتا ہے کہ یہ بھجن ویدک رشیوں کا فطری اظہار ہیں جو اس وقت ذہنی تبدیلی کے مرحلے سے گذر رہے تھے۔ ان میں سے کچھ مشہور رشی ہیں وششٹ، گوتم، گرت سمادا، وام دیو، شِوامتر اور اتری، رگ وید میں ممتاز دیوتا اندر، اگنی، ورون، آدتیہ، رواپو، آدیتی اور اشونی جڑواں کا ذکر کیا گیا ہے۔ کچھ ممتاز دیویوں اوشا روشنی کی دیوی، واک– قوت نطق کی دیوی اور پرتھوی، زمین کی دیوی کے نام بھی رگ وید میں نظر آتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ زیادہ تر بھجنوں میں عالمگیر طور پر تسلیم شدہ زندگی اعلیٰ اقدار مثلاً سچائی، ایمانداری، عبادت، ایثار وقربانی، نرمی اور فلاح و بہبود کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی زیادہ تر مناجات دنیاوی خوشحالی اور اعلیٰ طبقہ کے فروغ اور فارغ البالی کے لیے ہیں۔ مذہب کے علاوہ رگ وید ہمیں قدیم ہندوستان کے سماجی، سیاسی اور معاشی حالات کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتے ہیں۔

یجر وید

یجر کے معنی ہیں قربانی یا عبادت۔ اس وید میں مختلف قربانیوں سے متعلق رسوم اور منتر موجود ہیں۔ اس میں یگیوں کی انجام دہی سے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ اس میں نثری اور شعری دونوں طرح کی عبادتیں ہیں۔ رسوم سے متعلق بھجنوں کی موجودگی کی وجہ سے یہ چاروں ویدوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ یجر وید کی دو اہم شاخیں ہیں، جن کے نام ہیں۔ شکلا اور کرشنا یجر وید یعنی وجسانی سمہیتا اور تیتریا سمہیتا۔ یجر وید شعری شکل میں ہے، جبکہ رگ وید نثر شکل میں ہے۔ یہ کتاب اس وقت کے ہندوستان کے سماجی اور مذہبی حالات کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہے۔

سام وید

سام کے معنی ہیں سریلے گیت۔ یہ وید 16,000 راگوں اور راگنیوں یا موسیقارانہ دھنوں پر مشتمل ہے۔ 1875 شلوکوں میں سے صرف 75 اصل ہیں اور باقی رگ وید سے لیے گئے ہیں۔ سام وید میں رگ وید کے بھجنوں کو الاپنے کی دھنوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس کو بھجنوں (سماع) کی کتاب بھی کہا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب اس دور میں ہندوستانی موسیقی کے فروغ کی شہادت بھی ہے۔

اتھرووید

اتھر وید کو برہما وید کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس میں 99 امراض کے علاج کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس کے مآخذ کی تلاش دورشیوں تک لے جاتی ہے، جن کے نام تھے اتھر وا اور انگیرا۔ اتھرووید کی زبردست اہمیت ہے۔ اس لیے کہ تہذیب کے ایک قدیم اوائلی دور کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس کی دو شاخیں ہیں — پاٹپلا ڈا اور سوناک۔ یہ وید ویدک عہد کے اواخر کی خاندانی، سماجی اور سیاسی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

ویدوں کو سمجھنے کے لیے ویدانگوں یا ویدوں کے خارجی اعضا کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ ویدوں کے یہ ضمیمے تعلیم (شکشا) صرف ونحو (ویاکرن) رسوم (کلپ) علم صرف (نرکیتا)، بحر (چھند) اور علم نجوم

(جیوتش) کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ ان موضوعات کے تحت بڑی تعداد میں ادب کی تخلیق کی گئی۔ ان کو سوتروں کی طرز میں ناصحانہ انداز میں لکھا گیا۔ نصیحت کو اس کی پختگی اور تکمیل کی وجہ سے سوتر کہا جاتا ہے۔ اس کی سب سے مشہور مثال پاینی کی صرف ونحو ہے، جس کا نام، اشٹھ دھیٹی ہے۔ جس میں صرف ونحو کے قواعد کے بارے میں بتایا گیا ہے اور اس میں اس دور کے سماج، معیشت اور ثقافت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

برہمن اور آرنیک

چار ویدوں کے بعد کئی تخلیقات تیار ہوئیں، جنھیں برہمن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ کتابیں ویدک رسوم اور ہدایات کے بارے میں تفصیلی وضاحت فراہم کرتی ہیں اور قربانی کے طریقے کے بارے میں بتاتی ہیں۔ برہمن کے آخری حصوں کو آرنیک کہا جاتا ہے جبکہ آرنیک کے آخری حصے فلسفیانہ کتابیں ہیں جن کو ''اپنشد'' کہا جاتا ہے، جن کا تعلق برہمن ادب کے آخری مرحلہ سے ہے۔ چاروں ویدوں کی اپنی برہمن کتابیں ہیں۔ رِگ وید کی برہمن کتابیں کوشیتا کی اور ایتر می ہیں۔ تیتریا کا تعلق کرشنا یجروید سے ہے اور ستپتھ کا تعلق شکلا یجروید سے ہے۔ تانڈو، پنچ وِش اور جیمانیا، اتھروید کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان ہی کتابوں کے ذریعہ ہمیں اس دور کے لوگوں کی سماجی، سیاسی اور مذہبی زندگی کے بارے میں معلومات دستیاب ہوئی ہیں۔

آرنیکوں میں روح، جنم اور موت اور اس کے بعد کی زندگی کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ان سب چیزوں کا ''ون پرستھ'' میں، جنگلوں میں رہنے والے منیوں کے آشرموں میں مطالعہ کیا جاتا تھا اور ان کی تدریس کی جاتی تھی۔

یہ سبھی کتابیں سنسکرت زبان میں لکھی گئی ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ زبانی طور پر یہ ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتی رہیں اور ان کو بہت بعد میں تحریری شکل میں لایا گیا۔

ویدوں کی عمر کے بارے میں تعین کرنا بہت مشکل ہے اور اس وقت کا تعین کرنا بھی دشوار ہے جب ان کو تحریری شکل میں ڈھالا گیا۔ میکس میولر کا کہنا ہے کہ ان کو 1000 سال قبل مسیح سے پہلے مرتب کیا گیا جبکہ لوکمانیہ ''تلک کا ماننا تھا کہ ان کا تعلق 6000 قبل مسیح سے پہلے کے دور سے تھا۔

نوٹس

شروتی اور سمرتی کے درمیان فرق

شروتی اور سمرتی دونوں ہی کو ان متون کے زمروں کو پیش کرتی ہیں، جنھیں ہندو روایات کے دائرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ شروتی مکمل طور سے مقدس نوعیت کی حامل تھی اور قانون کے مخصوص تصورات میں گھیرے میں مقید نہیں تھی۔ اپنی مقدس نوعیت کی وجہ سے اس کو شلوک بہ شلوک محفوظ رکھنے کے بجائے مجموعی طور پر محفوظ رکھا گیا۔ شروتی میں اس کی مقدس صفت کو الاپنے اور اس کو یاد کرنے کی خواہش ہوتی ہے اور یہ ضروری نہیں ہے کہ اس کی زبانی روایت کی تفہیم اور تشریح کی جائے جیسا کہ سمرتی کے ساتھ ہے۔

متن پر مبنی سوالات 6.2

1۔ لفظ ''وید'' کے کیا معنی ہیں؟

2۔ چار ویدوں کے نام بتایئے؟

3۔ ''یجر'' کے کیا معنی ہیں؟ اس سے ہمیں اس دور کے بارے میں کیا معلومات حاصل ہوتی ہے؟

4۔ سام وید سے کتنی موسیقارانہ دھنوں کی تخلیق ہوئی تھی؟

6.3 اپنشد

لفظ ''اپنشد'' ''اُپ'' (قریب) اور ''نشد'' (بیٹھو) کا مرکب ہے۔ یعنی ''قریب بیٹھو'۔ طالب علموں کے گروپ گرو کے قریب گروشیشیہ پرمپرایا روایت کے طور پر بیٹھتے تھے۔

اپنشد ہندوستانی افکار کا عروج ہیں اور یہ ویدوں کے آخری حصّے ہیں۔ چونکہ اپنشد بنیادی فلسفیانہ مسائل کے بارے میں پر مغز اور پیچیدہ مباحث ہیں اس لیے انھیں شاگردوں کو بعد میں پڑھایا جاتا ہے، اسی لیے ان کو ویدوں کا اختتام کہا جاتا ہے۔ ویدوں کا آغاز ظاہر کی عبادت سے ہوتا ہے۔ یعنی جو واضح ہوتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ یہ راز ہائے پنہاں کو منکشف کرتے ہیں۔

مشہور اپنشدوں کی تعداد تقریباً 200 ہے۔ ان میں سے ایک مکتیکا میں 108 اپنشدوں کی فہرست دی گئی ہے۔ مالا یا ہندو تسبیح میں موتیوں کی تعداد بھی اتنی ہی ہوتی ہے۔

اپنشد ہمارے ادبی ورثہ کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان میں کائنات کی ابتدا، زندگی اور موت، مادّی اور روحانی دنیا، علم وفن کی نوعیت اور دوسرے بہت سے سوالوں پر بحث کی گئی ہے۔ سب سے پہلے اپنشد بر ہد آرنیک تھے جن کا تعلق شام وید سے، شکلا یجروید سے اور چھندیوگ سے تھا۔ کچھ دوسرے اہم اپنشد ایتر یا، کینا، کتھا اپنشد ہیں۔ کچھ اہم اپنشدوں کو خود پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔ ان کو پڑھ کر آپ محسوس کریں گے کہ ہندوستانی فلسفہ کی ایک نئی دنیا آپ کے سامنے وا ہورہی ہے۔ اس مطالعہ کی ابتدا چھوٹی کہانیوں سے کیجیے۔ ان میں دلچسپی لیجیے اور اس کے بعد کسی اپنشد کی پوری کتاب کا مطالعہ کیجیے۔

متن پر مبنی سوالات 6.8

1۔ اپنشد کے معنی کیا ہیں؟

2۔ کچھ اہم اپنشدوں کے نام بتائیے۔

6.4 رامائن اور مہابھارت

ہمارے دو عظیم رزمیے رامائن اور مہابھارت ہیں، والمیکی کی رامائن، اصل رامائن ہے۔ اس کو آدی کا یہ کہا جاتا ہے اور مہارشی والمیکی کو آدی کوی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ رامائن ایک مثالی سماج کی تصویر پیش کرتی ہے۔ دوسرا رزمیہ مہابھارت ہے جسے وید ویاس نے لکھا تھا۔ ابتدائی طور پر اس کو سنسکرت میں لکھا گیا تھا اور اس میں 8800 شلوک ہیں اور ان کو ''جۓ'' یا فتح سے تعلق رکھنے والا مجموعہ کہا جاتا ہے۔ ان کی تعداد 24,000 تک پہنچ گئی اور اس کو بھارت کے نام جانا گیا۔ یہ نام ایک قدیم ویدک قبیلہ کے نام پر رکھا گیا تھا۔ آخری تالیف میں شلوکوں کی تعداد 1,00,00 تک پہنچ گئی، جس کو مہابھارت یا ستاسہری سمہیتا (Satasahari) کے نام سے جانا گیا۔ یہ کوروں اور پانڈوؤں کے درمیان جنگ کے بارے میں حکایتی، بیانیہ اور ناصحانہ موادوں پر مشتمل ہے۔ رامائن اور مہابھارت کا ہندوستان کی مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جاچکا ہے۔ مہابھارت مشہور بھگوت گیتا پر مشتمل ہے جو مقدس اقوال کا جوہر ہے اور یہ درحقیقت ایک ہمہ گیر تعلیمات کا مجموعہ ہے۔ گوکہ یہ ایک انتہائی قدیم شاستر ہے، لیکن اس کی بنیادی تعلیمات پر آج بھی عمل کیا جاتا ہے۔

نوٹس

بھگوت گیتا میں کرشن ایک سورما اور ایک راجکمار کی حیثیت سے ارجن کو ان کے فرائض وضاحت سے اور مختلف یوگائی اور ویدانتی فلسفوں کو مثالوں اور استدلالوں کے ساتھ سمجھاتے ہیں۔ یہ چیز گیتا کو ہندو فلسفہ کا بلیغ رہنما اور مقامی بناتی ہے۔ گیتا زندگی کی قناعت پسند رہنما بھی ہے۔ دور جدید میں سوامی وویکانند، بال گنگا دھر تلک اور مہاتما گاندھی نے اور دوسرے کئی رہنماؤں نے آزادیٔ ہند کی تحریک میں ہندوستانیوں میں ذہنی تحریک پیدا کرنے کے لیے اس کے شلوکوں کا حوالہ دیا۔ اس کی خاص وجہ یہ تھی کہ بھگوت گیتا انسانی عمل کی مثبت حیثیت کے بارے میں بات کرتی ہے۔ آپ اس حقیقت سے محظوظ ہوں گے کہ اس کا دنیا کی سبھی اہم زبانوں میں ترجمہ کیا جاچکا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 6.4

1۔ سنسکرت میں لکھے گئے دو قدیم رزمیوں کے نام بتایئے؟

2۔ رامائن اور مہابھارت کے مصنف کون تھے؟

3۔ بھگوت گیتا میں کرشن نے ارجن کو کن چیزوں کی وضاحت کی؟

6.5 پران

پران ہندوؤں کے مقدس ادب میں ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ ویدوں اور رزمیوں کے بعد ان ہی کی اہمیت ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ پرانوں کی تعداد اٹھارہ ہے اور تقریباً اتنی ہی تعداد اُپ پرانوں کی ہے۔ کچھ مشہور پرانوں کے نام ہیں۔ برہما، بھگوت، پدما، وشنو، وایو، اگنی، ماتسیا اور گروڈ۔ ان کی بنیاد اس قدیم دور میں ہے جبکہ بودھ مت کو اہمیت حاصل ہورہی تھی اور وہ برہمنی ثقافت کا سب سے بڑا حریف تھا۔

پران دیومالائی تخلیقات ہیں، جو مذہبی اور روحانی تعلیمات کی تشہیر کرتی ہیں اور اس تبلیغ کے لیے ان میں حکایتوں اور قصوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ انھوں نے لوگوں کی مذہبی زندگی پر گہرا اثر ڈالا۔

پرانوں کے رزمیے کے خطوط پر لکھا گیا ہے اور سب سے پہلے پران گپتا راجاؤں کے عہد میں مرتب

کیے گئے یہ اساطیری کہانیوں، داستانوں اور گاتھاؤں پر مشتمل ہیں اور ان کا مقصد لوگوں کو تعلیم دینا ہے۔ پرانوں میں اہم جغرافیائی معلومات / تاریخیں اور جنم اور پنرجنم کے رازوں اور بادشاہی سلسلۂ نسب کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اس دور میں مختلف سمرتیاں یا قانونی کتابیں بھی مرتب کی گئیں اور ان کو شلوکوں کی شکل میں لکھا گیا۔ ان سمرتیوں کے بارے میں تبصرے لکھنے کا مرحلہ گپتا عہد کے بعد آیا۔ سنسکرت کے لغت نویس امرسمہا کا کہنا تھا کہ پرانوں کو پانچ موضوعات میں بیان کیا جانا چاہیے، اور یہ موضوعات ہیں (1) سرگا (تخلیق)، (2) پرتی سرگا (ثانوی تخلیق)، (3) ویمسا (سلسلۂ نسب)، مانونتر (منو کا عہد) اور (5) وامسانو کریتا (سلسلۂ شاہی کی تاریخ)

متن پر مبنی سوالات 6.5

1۔ پرانوں کی تعداد کتنی ہے؟

2۔ پرانوں کی کچھ خصوصیات بتایئے؟

6.6 پالی، پراکرت اور سنسکرت زبانوں میں بودھ اور جینی ادب

بودھ اور جینی دھرم کی مذہبی کتابوں میں تاریخی شخصیات اور واقعات کے حوالے دیے گئے ہیں۔ قدیم ترین بودھ تخلیقات پالی زبان میں لکھی گئیں جو مگدھ اور جنوبی بہار میں بولی جاتی تھی۔ بودھ کتابوں کو مذہبی اور غیر مذہبی زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ مذہبی ادب کی ترجمانی بہتر طور پر ''تری پیتا کا'' سے کی جاسکتی ہے یعنی تن ٹوکریاں ونائے پتا کا، ست پتا کا اور ابھیدھام پتا کا۔ ونائے پتا کا میں روز مرہ کی زندگی کے قواعد وضوابط کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ست پتا کا میں اخلاقیات سے متعلق بات چیت اور مباحث ہیں اس میں دھرم کی وضاحت کی گئی ہے جبکہ ابھیدھام پتا کا فلسفہ اور کٹھن اور پیچیدہ سوالوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس میں اخلاقیات، نفسیات، علمی نظریات اور مابعدالطبعیات جیسے موضوعات پر بحث کی گئی ہے۔

غیر مذہبی ادب کی بہتر نمائندگی جاتکوں سے کی جاسکتی ہے۔ جاتکوں بودھ کے گذشتہ جنموں کے بارے انتہائی دلچسپ کہانیوں پر مشتمل ہیں۔ یہ مانا جاتا ہے کہ بالآخر گوتم کے طور پر پیدا ہونے سے قبل بودھ نے 550 جنموں میں دھرم کے بارے میں معلومات حاصل کی تھی اور بہت سی صورتوں میں وہ جانوروں کی شکل میں بھی پیدا ہوئے۔ ان کے جنم کی ہر کہانی کو جاتک کہا جاتا ہے۔ جاتکوں سے چھٹی صدی قبل مسیح سے دوسری

صدی قبل مسیح تک کے سماجی اور معاشی حالات کے بارے میں بیش قیمت معلومات حاصل ہوتی ہے۔ان میں بودھ کے عہد کے سیاسی واقعات کو واقعاتی حوالوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

جین ادب پراکرت زبان میں لکھا گیا اور اس کی حتمی طور پر تالیف چھٹی صدی عیسوی میں گجرات میں ولابھی کے مقام پر کی گئی۔اس کی اہم تخلیقات ہیں، انگ؛ اپ انگ، پراکرن، چھیدب،سوتر اور مالا سوتر۔ اہم جین اسکالروں میں ہری بھدرسوری (آٹھویں صدی عیسوی) اور ہیم چندرسوری (12ویں صدی عیسوی) کا حوالہ دیا جاسکتا ہے۔جین دھرم نے ثروت مند ادب کے فروغ میں مدد دی جو شاعری، فلسفہ اور صرف ونحو پر مشتمل ہے۔ان کتابوں میں کئی ٹکڑے ہیں جو مشرقی اتر پردیش اور بہار کی سیاسی تاریخ کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔جین کتابوں میں بار بار تجارت اور تاجروں کا ذکر ملتا ہے۔

قدیم ہندوستانی ادب کو روز مروں میں بانٹا جاسکتا ہے:

(a) مذہبی اور غیر مذہبی یا سیکولر۔ مذہبی ادب میں شامل ہے

(a) چار وید

— رگ وید، ویدوں میں سب سے قدیم، یہ 1028 منتروں پر مشتمل ہے، جن کو سوکت یا ''بہت خوب'' کہا جاتا ہے۔

— سام وید۔سام وید میں وہ منتر شامل ہیں جنھیں سوما قربانی کے موقع پر پجاریوں کا مخصوص طبقہ گاتا تھا۔

— یجر وید میں وہ منتر شامل ہیں، جنھیں عام قربانی کے موقع پر پڑھا جاتا تھا۔

—اتھروید۔ یہ گیتوں، منتروں، بری روحوں سے نجات پانے کے لیے جادوئی منتروں وغیرہ پر مشتمل ہے۔

(b) برہمن، ویدوں کے ساتھ جڑے ہوئے تھے۔ان میں قربانیوں کی اہمیت اور ان کے اثر کو وضاحت سے بتایا گیا ہے۔

(c) ارنائک۔ برہمن کے اختتامی حصے ہیں۔

(d) اپنشد۔گروں کے آشرم میں سکھائے جاتے تھے۔

(e) رامائن اور مہا بھارت جیسے رزمیے۔

(f) بودھ ادب

(g) جین ادب

متن پر مبنی سوالات 6.6

1۔ سب سے قدیم بودھ اور جین ادب کن زبانوں میں لکھے گئے؟

2۔ ترپٹا کاؤں کے نام بتائیے؟

3۔ جاتک کی کہانیاں ہمیں کیا بتاتی ہیں؟

4۔ کچھ جین اسکالروں کے نام بتائیے؟

6.7 دیگر سنسکرت ادب

سنسکرت زبان میں دیگر علوم سے متعلق بھی بڑی تعداد میں کتابیں لکھی گئی ہیں۔ قانون، سائنس، ادویات اور صرف ونحو سے متعلق بڑی تعداد میں کتابیں موجود ہیں۔ اس زمرہ میں قانون سے متعلق کتابیں ہیں جن کو دھرم سوتر یا سمرتی کہا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر ان کو دھرم شاستر کہا جاتا ہے۔ دھرم سوتروں کو 500 سے 200 قبل مسیح میں ترتیب دیا گیا۔ ان میں مختلف ورنوں کے ساتھ ساتھ راجہ اور اس کے عملہ کے فرائض کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ ان میں ان اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے، جن کے مطابق املاک پر ملکیت قائم رکھنے، اس کو فروخت کرنے اور اس کو وراثت میں دینے کے کام کیے جاتے تھے۔ ان میں حملہ کرنے، قتل کرنے اور زنا اور بدکاری کی سزاؤں کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے۔ منوسمرتی میں سماج میں مردوں اور عورتوں کے رول، قواعد وضوابط اور ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔

کوٹلیہ کا ارتھ شاستر موریائی ادوار کے اہم مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ اس وقت کے سماج اور معیشت کی عکاسی کرتا ہے اور قدیم ہندوستانی سیاست اور معیشت کے لیے ثروت مند مواد فراہم کرتا ہے۔

بھاشا، شودراک، کالی داس اور بانی بھٹ کی تخلیقات سے ہمیں گپت راجاؤں اور ہرش وردھن کے ادوار میں شمالی اور وسطی ہندوستان کی سماجی اور ثقافتی زندگی کی جھلک ملتی ہے۔ گپت عہد میں ہمیں سنسکرت صرف ونحو کی تیاری بھی نظر آتی ہے جو پانینی اور پتانجلی کی تخلیقات پر مبنی ہیں۔

نوٹس

گپت راجاؤں کے عہد کے مشہور سنسکرت مصنفین

گپت راجاؤں کا عہد ہندوستان کی ثقافت کا ایک سنہرا دور تھا اور یہ انتہائی عظیم ترین اور عظیم الشان ادوار تھے۔ گپت راجاؤں نے کلاسیکی سنسکرت ادب کی سرپرستی کی۔ اس نے کھل کر سنسکرت اسکالروں اور شاعروں کی مدد کی۔ اس سرپرستی نے سنسکرت ادب کو ثروت مند بنایا۔ درحقیقت سنسکرت زبان مہذب اور تعلیم یافتہ لوگوں کی زبان بن گئی۔ اس عہد میں کئی عظیم شاعر، ڈرامہ نویس اور اسکالر ابھر کر سامنے آئے اور سنسکرت کی تخلیقات اپنی انتہائی اونچائیوں کو چھونے لگی۔

1۔ کالی داس: شاعر کالی داس نے کئی خوبصورت نظمیں اور ڈرامے لکھے۔ سنسکرت زبان میں اس کی تخلیقات کو ادب کے شہ پارے کہا جاتا ہے۔ اس نے دلوں کو لبھانے والی نظمیں اور ڈرامے لکھے۔ اس کا حیرت انگیز ہنر اس کی نظموں میگھ دوت، ریتوسامبر، کمارسمبھاوم اور رگھوونش میں نظر آتا ہے۔ اس کے ڈرامے ابھگیان شکنتلم، وکرم اروشی اور مالویکا گنی مترم ہیں۔

2۔ وشاکھ دت اس دور کا ایک اور عظیم ڈرامہ نگار تھا۔ اس نے دو عظیم تاریخی ڈرامے مدرا راکشش اور دیو چندر گپت لکھے۔

3۔ شودراک: اس نے جوشیلے ڈرامے مرچھ کیتکم یا کھلونا گاڑی لکھا۔ یہ اس زمانے کے سماجی ثقافتی حالات کا عظیم ذریعہ ہے۔

4۔ ہری سین: گپت راجاؤں کے دور کے عظیم شاعروں اور ڈرامہ نگاروں میں ایک نمایاں نام ہری سین کا ہے۔ اس نے سمدر گپت کی شجاعت کی ستائش میں نظمیں لکھیں۔ یہ نظمیں الہ آباد کے ستون پر کندہ ہیں۔

5۔ بھاس: اس نے تیرہ ڈرامے لکھے جو اس دور کے طرزِ زندگی اور اس سے جڑے ہوئے عقائد اور ثقافت کی عکاسی کرتے ہیں۔

کشان راجاؤں نے سنسکرت اسکالروں کی سرپرستی کی۔ اشوگھوش نے ''بودھ چرتر'' لکھی جو گوتم بدھ کی سوانح حیات ہے۔ اس نے ''سندر آنند'' بھی لکھی جو سنسکرت شاعری کی ایک عمدہ مثال ہے۔

ہندوستان میں ریاضی، علم نجوم، علم فلکیات، زراعت اور جغرافیہ سے متعلق عظیم ادبی تخلیقات لکھی گئیں۔ ادویات سے متعلق چرک نے اور جراحت سے متعلق سوشرت نے کتابیں لکھیں۔ مادھو نے تشخیص امراض کے موضوع پر کتاب مرتب کی۔ علم فلکیات کے بارے میں کتابیں وراہمیہر اور آریہ بھٹ نے لکھیں اور علم نجوم کے بارے میں لگدھ اچاریہ نے اپنی تخلیقات سے شہرت حاصل کی۔ وراہمیہر، آریہ بھٹ اور ویدنگ جیوتش کا کوئی ثانی نہیں تھا۔

قرون وسطی کے بعد کشمیر میں سنسکرت ادب کو فروغ حاصل ہوا۔ ''سوم دیو کتھا سرت ساگر'' اور کلہن کی

نوٹس

''راج ترنگنی'' تاریخی اہمیت کی حامل تخلیقات ہیں۔ یہ کشمیر کے راجاؤں کے بارے میں تفصیلی جائزوں پر مشتمل ہیں۔ جے دیو کی کتاب ''گیت گووندا'' اس دور کے سنسکرت ادب کی بہترین مثال ہے۔اس کے علاوہ اس دور میں فنِ تعمیر فنِ مجسمہ سازی اور فن مورتی سازی کے بارے میں بھی کتابیں لکھی گئیں۔

متن پر مبنی سوالات 6.7

1۔ دھرم شاستر کا موضوع کیا ہے؟

2۔ ''راج ترنگنی'' کس نے لکھی؟

3۔ کالی داس کے کسی ایک مشہور ڈرامے کا نام بتایئے۔

4۔ جے دیو کی کسی تخلیق کا نام بتایئے۔

5۔ ادویات کے موضوع پر لکھی کتاب کے مصنف کا نام بتایئے۔

6.8 تیلگو، کنڑ اور ملیالم ادب

چار دروڑی زبانوں تامل، تیلگو، کنڑ اور ملیالم کا اپنا وسیع ادب ہے۔تامل ان زبانوں میں سب سے قدیم ہے اور اس کی تحریر باقی تین زبانوں سے پہلے شروع ہوئی تھی اور اس میں سنگم ادب کی تخلیق ہوئی جو قدیم ترین تامل ادب ہے۔

تمل ادب

وجے نگر ریاست کا عہد تمل ادب کا سنہرا دور تھا۔ بکّا اول کے درباری شاعر ناچن سومناتھ نے ''اتراہری وم سم'' کے نام سے ایک شعری تخلیق لکھی۔ وجے نگر کا طاقتور حکمراں ایک ذہین اور باصلاحیت شاعر تھا۔ اس کی تخلیق ''اموکت مالیادا'' کو تیلگو ادب کا بہترین ''پربندھ'' مانا جاتا ہے۔ تیلگو ادب کے آٹھ صاحب علم وفضل، جنھیں ''اشٹو دگج'' کہا جاتا ہے، اس کے دربار کی زینت تھے۔ان میں سے ''منو چرترم'' کا

نوٹس

مصنف الاسانی پیدانا کو سب سے زیادہ عزت و رتبہ حاصل تھا۔ وہ ''آندھرا کوی پتاما'' کے خطاب سے مشہور تھا۔ اس گروپ کے دیگر سات شاعر نندی متیمانا، ''پراجت پرہانم'' کے مصنف، مادیاگری ملّانا، دھرجاتی ، اٹلاراج رام بھدرکوی، پنگالی سورنا بھوشن اور تینالی رام کرشنا تھے۔

دُھرجاتی نے، جو بھگوان شو کا بھگت تھا، دو مشہور شاعرانہ تخلیقات ''کلا شیشوارا مہاتمائم'' اور ''کلاسیستوارا ساتنکم'' لکھی تھیں۔ پنگالی سورنا کی تخلیقات ''راگھو پنڈاوتم'' اور ''کلاپورانو دائیم'' تھیں۔ مؤخر الذکر کتاب میں اس نے رامائن اور مہابھارت کی کہانیوں کو بیان کرنے کی ادبی کوشش کی ہے۔ اسی طرح اسے تینالی رام کرشن جو درباری مسخرہ تھا، کرشنا دیوریا کے دربار کی ایک دلچسپ شخصیت تھا۔ رام کرشنا ''پانڈورنگ مہاماتیئم'' کا مصنف تھا، جسے تیلگو زبان کی ایک عظیم ترین تخلیق مانا جاتا ہے۔ رام راج بھوشن ''واسو چرترم'' کا مصنف تھا۔ اس کو بھٹو مورتی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس کی دوسری تخلیقات میں ''نرس بھوپالیئم'' اور ''ہریش چندر نالوپاکھیانم'' شامل ہیں۔ یہ راگھو پاندویئم'' کے طرز بھی لکھی گئی شاعرانہ تخلیق ہے۔ اس میں نل اور ہریش چندر کی کہانیاں موجود ہیں۔ ماریاگری ملّانا کی کتاب ''راج شیکھر چرتر'' ایک پربندھ ہے جس میں آوانتی کے راجہ راج شیکھر کی جنگوں اور اس کے عشق و محبت کی داستانیں درج ہیں۔

آئیلد راجورام بھدر کی دو تخلیقات رامابھوئیم اور سکالا کتھا سار بہت مشہور تھیں۔

کنڑ ادب

وجے نگر کے حکمرانوں نے تیلگو ادب کے علاوہ کنڑ اور سنسکرت زبانوں کے مصنفین کی بھی سرپرستی کی۔ کئی جین اسکالروں نے کنڑا دب کے فروغ میں اپنا اشتراک کیا۔ مادھو نے پندرہویں تیرتھنکر سے متعلق ''دھرمنتھ پوران'' لکھی۔ ایک اور جین اسکالر اریتاولاس، دھرم پریکھشا، نامی کتاب لکھی۔ اس دور کے سنسکرت ادب میں ''یادو بھودیئم'' جس کا مصنف ویدانتھا دیسیکا تھا اور ماھدو آچاریہ کی پراسرمتی ویاکھیہ'' شامل ہیں۔

کنڑ زبان دسویں صدی عیسوی کے بعد بھرپور طور پر فروغ پذیر ہو چکی تھی۔ کنڑ زبان میں قدیم ترین تخلیق کوی راجمنگ تھی جسے راشٹرکٹ راجہ اموگھا ورش اول نے لکھا تھا۔ پمپا، جسے بابائے کنڑ کے طور پر جانا جاتا تھا، نے اپنی شعری تخلیقات ''آدی پوران'' اور ''وکرماجیو وجے'' کو دسویں صدی عیسوی میں لکھا تھا۔ پمپا کا تعلق چالوکیا اریکیسری کے دربار سے تھا۔ اپنی شاعرانہ صلاحیت، بیانیہ وصف، کرداروں کی خاکہ آرائی اور ''رس'' کے اتار چڑھاؤ کے لحاظ سے پمپا لاثانی تھا۔ دو دوسرے شاعروں پونٹا اور رنا کا تعلق راشٹرکٹ کرشنا، سوم کے دورِ حکومت سے تھا۔ پونا کا تخلیق کردہ رزمیہ ''شانتی پوران'' کے نام سے جانا جاتا ہے جبکہ رنا نے ''امبتھا نتا پوران'' لکھی تھی۔ پمپا، پونا اور رنا کو مجموعی طور پر ''رتن تریہ'' (تین جوہر) کہا جاتا تھا۔

نوٹس

تیرہویں صدی عیسوی میں کنڑ ادب نے نئی منزلیں طے کیں۔ ہریش وار نے ہریش چندر کاویہ' اور ''سومناتھ چرت'' لکھیں جبکہ بندھو ورما نے ''ہری وش بھودائیہ'' کی تخلیق کی۔ بعد کے ہوشیالی حکمرانوں کی سرپرستی میں بہت سی ادبی تخلیقات وجود میں آئیں۔ رودر بھاٹا نے ''جگن ناتھ وجیہ'' کی تخلیق کی۔ انڈیا کی تخلیق ''مدانا وجیہ یا'' کبیگارا کاویہ'' خصوصی دلچسپی کا حامل ہے اس لیے کہ اس کتاب کو سنسکرت زبان کے الفاظ کا استعمال کیے بغیر خالص کنڑ زبان میں لکھا گیا ہے۔ ملک ارجن کی کتاب ''سکتی سدھرنو'' کنڑ زبان میں پہلی بیاض اشعار ہے اور کیسیر جا کی ''شبدھ منی درپن'' صرف ونحو سے متعلق کتاب، کنڑ زبان کی دو معیاری تخلیقات ہیں۔

چودھویں اور سولھویں صدی عیسوی کے درمیان وجے نگر راجاؤں کی سرپرستی میں کنڑ ادب میں قابلِ لحاظ اضافہ ہوا۔ اس دور میں بھی مذہبی گروپوں سے تعلق رکھنے والے شاعروں نے اس میں نمایاں حصہ ادا کیا۔ کنورا ویاس نے ''بھارت'' اور نرہری نے ''تراوی رامائن'' لکھی۔ یہ کنڑ زبان میں پہلی رام کتھا تھی جسے والمیکی رامائن کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا تھا۔ لکش میشا، جس کا تعلق سترہویں صدی عیسوی سے تھا، ''جیمینی بھارت'' لکھی جس کی وجہ سے اس کو'' کاماتا کریکوتاون، چیتر یہ، کا خطاب ملا، جس کا مطلب تھا کرناٹک کے آموں کے باغات کی بہار۔

اس دور کے دوسرے ممتاز شاعر سروجنا تھے جنھیں عوامی شاعر کے طور پر جانا جاتا تھا۔ اس کے بلیغانہ، تری پد (تین مصرعے) عقل و دانش اور اخلاقیات کا منبع تھے۔ یہاں ہوناما کا ذکر خصوصیت سے کیا جاسکتا ہے اور کنڑ زبان کی پہلی ممتاز شاعرہ تھی۔ اس کی ''ہدیبادیہ دھرم'' (پارسا بیوی کے فرائض) اخلاقیات کا لب لباب ہے۔

ملیالم ادب

ملیالم زبان کیرل اور اس کے آس پاس کے علاقوں کی زبان ہے۔ ملیالم زبان کا وجود گیارہویں صدی عیسوی کے قریب ہوا۔ پندرہویں صدی عیسوی تک ملیالم ایک آزاد زبان کے طور پر پہچانی جانے لگی۔ ''بھاسا کوٹلیہ'' دو عظیم تخلیقات ''ارتھ شاستر'' اور ''کوکا سندیاسن'' پر تبصرہ ہے۔ رام پانیکر اور رام انوج ملیالم ادب کے مشہور مصنفین ہیں۔ گوکہ جنوبی ہندوستان کی دیگر زبانوں کے مقابلہ میں ملیالم کی افزائش بہت بعد میں ہوئی لیکن اس نے تاثرات و خیالات کے اظہار کے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر نمایاں مقام حاصل کیا۔ اس وقت ملیالم زبان میں بڑی تعداد جرائد، اخبارات اور رسائل شائع ہوتے ہیں۔ جب لوگ اپنی زبان میں لکھتے اور مطالعہ کرتے ہیں تو وہ زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس لیے کہ زبان ان کی ثقافت کا حصہ ہوتی ہے۔ یہ ان کی سماجی زندگی کے ساتھ اتنے قریبی طور پر جڑی ہوتی ہے کہ وہ اس میں اپنے تاثرات کو محسوس کر سکتے

نوٹس

ہیں اوران کا اظہار کرسکتے ہیں۔ بالکل یہی صورت آپ کے اورآپ کی زبان کے ساتھ بھی ہوگی۔

6.9 تمل یا سنگم ادب

تامل کوعیسائی عہد کے آغاز سے ہی ایک تحریری زبان کے طور پر جانا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ کوئی حیرت کی بات نہیں ہے کہ سنگم ادب کی تخلیق عیسائی عہد کی پہلی چارصدیوں میں ہوئی گو کہ اس کو حتمی طور پر 600 صدی عیسوی میں ترتیب دیا گیا۔ راجاؤں اور قبائلی سرداروں کی سرپرستی میں منعقدہ ان سبھاؤں میں جمع ہونے والے شاعروں نے تین سے چارصدیوں کے درمیان سنگم ادب کی تخلیق کی۔ جنوبی ہندوستان کے مختلف علاقوں سے شاعر، گویے اور مصنفین مدورائی کے مقام پر جمع ہوتے تھے۔ اس طرح کی سبھاؤں کو''سنگم'' کہا جاتا تھا اوران سبھاؤں میں تخلیق کردہ ادب کو''سنگم ادب'' کہا جاتا ہے۔ تامل سنتوں کا مثلاً تھیروولور، جس نے کورال لکھی اور جس کا ترجمہ کئی زبانوں میں کیا گیا، سنگم ادب میں حصہ قابل ذکر ہے۔ سنگم ادب طویل اور مختصر نظموں کا مجموعہ ہے جس میں لاتعداد سورماؤں اور بہادرعورتوں کے بارے میں مختلف شاعروں کی مدح سرائی شامل ہے۔ یہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے سیکولر ہیں اورانتہائی اعلیٰ معیار رکھتی ہیں۔ اس طرح کے تین سنگم منعقد ہوئے تھے۔ پہلے سنگم کی نظموں کا مجموعہ دستیاب نہیں ہوا۔ دوسری سنگم سے تقریباً دو ہزار نظمیں جمع کی گئیں۔

شاعری کی تقریباً 30,000 لائین ان سنگموں سے جمع کی گئی تھیں جن کوآٹھ بیاضوں میں ترتیب دیا یا جس کو''اٹیٹوکوئی'' کہا جاتا ہے۔ اس وقت دومخصوص گروپ موجود تھے۔''پتی نینکل کنکو (اٹھارہ ذیلی مجموعے) اور''پٹوپٹو'' (دس گیت) ان میں سے پہلے کو دوسرے کے مقابلے میں زیادہ قدیم مانا جاتا ہے اور تاریخی لحاظ سے زیادہ اہم سمجھا جاتا ہے۔ تھروولور کی تخلیق''کورال'' کو تین حصوں میں باٹا گیا ہے، پہلے حصہ میں رزمیے ہیں، دوسرے حصہ میں سیاست کے بارے میں ذکر ہے اور تیسرا حصہ عشق ومحبت سے متعلق ہے۔

سنگم کتابوں کے علاوہ''ٹوکاپیم'' کے نام سے بھی متن موجود ہیں، جن میں صرف ونحو اور شاعری ہے۔ اس کے علاوہ''سلّپاوکرم'' اور''منی میکلائی'' کے عنوانات سے دو رزمیے بھی موجود ہیں۔ ان کو چھٹی صدی عیسوی میں ترتیب دیا گیا تھا۔ ان میں سے پہلے کا تمل ادب کا جوہر تابناک تصور کیا جاتا ہے اوراس میں عشق ومحبت سے متعلق گیت ہیں۔ دوسرے رزمیہ کو مدورائی کے ایک اناج تاجر نے تخلیق کیا تھا۔ یہ رزمیے دوسری سے چوتھی صدی عیسوی کے درمیانی دور میں تامل باشندوں کی سماجی، معاشی زندگی کی وضاحت کرتے ہیں۔

چھٹی سے بارہویں صدی کے دوران نینا ماروں (بھگوان شو کی ستائش میں گیت گانے والے سنت) اورالوروں کے ذریعہ تخلیق کردہ بھگتی گیت، بھگتی تحریک کا آغاز تھے، جو پورے ہندوستانی برصغیر پر چھا گئی۔ اس مدت کے دوران کمبر مایانم اور پیریا پورنم کلاسیکی تامل ادب کے دومصنفین تھے۔

نوٹس

آپ نے کیا سیکھا

- ورثہ اس دانشورانہ خزانے کا میزان کل ہے جو ایک نسل سے دوسری نسل کو منتقل ہوتا رہتا ہے۔
- سنسکرت ہندوستان کی سب سے قدیم زبان ہے۔
- رِگ ویدنوع انسان کا قدیم ترین اور انتہائی ثروت منداد بی ورثہ ہے۔
- اپنشدوں نے دنیا کے عظیم ترین فلسفیوں کی متاثر کیا۔
- ہمارے رزمیے رامائن اور مہابھارت اب بھی ہمارے ملک کی سماجی خصوصیات پر غالب اثر رکھتی ہیں۔
- پران لوگوں کے لیے رہنما روشنی فراہم کرتے ہیں۔
- جین دھرم نے اچھے برتاؤ اور اخلاقیات پر زور دیا اور اہنسا، سچائی اور سادگی کی تبلیغ کی، جاتک کہانیاں اس دور کے لوگوں کے خیالات اور زندگی کے بارے میں جاننے کے لیے ایک بیش قیمت ذریعہ ہیں۔ بودھ سنگھا ئیں علم وفن کا عظیم مرکز تھیں۔
- قانون، سیاسیات، ادویات، جراحت، حیاتیات، کیمسٹری اور فنِ تعمیر سے متعلق قدیم مقالات ہمارا بیش قیمت ورثہ ہیں۔
- تمل ادب، سنگم ادب کے طور پر مشہور ہے۔

اختتامی سوالات

1۔ ''سنسکرت کئی ہندوستانی زبانوں کی بنیاد ہے۔'' وضاحت کیجیے۔

2۔ اپنشدوں کی اہمیت بیان کیجیے۔

3۔ بودھ اور جین ادبی تخلیقات کی ایک فہرست بنایئے اور پھر ان دو تخلیقات کے بارے میں لکھیے جو آپ کے لحاظ سے دلچسپ ہیں۔

4۔ درج ذیل کے بارے میں مختصر نوٹ لکھیے:

(i) سنگم ادب

(ii) وید

5۔ سلپاڈی کرم اور منی میکالائی کے جڑواں رزمیوں کے پس پردہ کہانی لکھیے۔

6۔ تراوی کی رامائن کی منفرد خصوصیت کیا ہے؟

متن پر مبنی سوالات کے جوابات

6.1

1۔ سنسکرت

2۔ رگ وید

6.2

1۔ معلومات

2۔ رگ وید، یجروید، سام وید، اتھرووید

3۔ اس کا مطلب ہے قربانی اور عبادت۔ اس وقت کے ہندوستان کے سماجی اور مذہبی حالات

4۔ 16 ہزار

6.3

1۔ اپنشد کا مطلب ہے گرو کے نزدیک بیٹھنا

2۔ ایتر یا، کینا، کتھا، برہادآرنیک اور چھندوگیہ

3۔ کرشن نے ایک سورما کی حیثیت سے ارجن کو ان کے فرائض سے واقف کرایا اور مختلف فلسفوں کو مثالوں کے ساتھ سمجھایا۔

6.5

1۔ پرانوں کی تعداد 18 اور اپنشدوں کی تعداد 18 ہے۔

2۔ پرانوں میں جنم کے رازہائے سربستہ، پنرجنم اور سلسلۂ نسب کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے۔

6.6

1۔ پالی اور پراکرت

2۔ ونے پتا کا، ست پتا کا اور ابھیدم پتا کا

3۔ گوتم بودھ کے گذشتہ جنم جہاں انھوں نے دھرم کو سمجھا۔

4۔ جین ادب کے دو اہم اسکالر تھے۔ ہر بھدر سوری (آٹھویں صدی عیسوی) اور ہیم چندر سوری (12 ویں صدی عیسوی)

6.7

1۔ قانون
2۔ کلہن
3۔ ابھیگیان شکنتلم
4۔ چرک